۲۹- قانون کی باقاعدہ تدوین کے بعد جج کے مسلمان ہونے کی شرط غیر ضروری ہے۔ غیر مسلم جج بھی قانون کو پوری طرح سمجھ لینے کے بعد ہر نوعیت کے مقدمات کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔(۳۰/مارچ ۲۰۰۷ء)

۳۰- بوڑھے والدین کو گھر سے بے دخل کرنے کے امتناع کے بارے میں قانون سازی کی جا سکتی ہے، پارلیمنٹ اس قسم کے جرائم پر مناسب سزا مقرر کر کے قانونی شکل دے، والدین اور اولاد کے خاندانی حالات کو مدنظر رکھ کر ریاست بھی ان کی کفالت کا انتظام کرے۔(۳۰/مارچ ۲۰۰۷ء)

۳۱- کسی غیر ملکی شخص کو اس بناء پر پاکستان کی شہریت دی جا سکتی ہے کہ اس کی بیوی پاکستانی شہری ہے، از روئے شریعت اس میں کوئی رکاوٹ نہیں، یہ خالصتاً انتظامی مسئلہ ہے۔(۳۰/مارچ ۲۰۰۷ء)

۳۲- لوگوں میں تعلیم کے ذریعہ شعور پیدا کیا جائے کہ زرعی اصلاحات کا مسئلہ انفرادی نوعیت کا نہیں بلکہ اجتماعی طور پر تمام معاشرے کو متاثر کرتا ہے لہذا اخبارات، ٹیلی ویژن، سیمینار، تھیٹر، مصنفین، تعلیمی ادارے، جمعہ کے خطبات، سینما گھر، عوامی مباحث، امتحانی سوال نامے، علاقائی اور بین الاقوامی کانفرنسیں اس سلسلے میں مؤثر کردار ادا کریں۔(۳۰/مارچ ۲۰۰۷ء)

۳۳- اصلاحات اراضی کے قوانین کو جامع، واضح غیر مبہم بنانے، ان قوانین کی پابندی نہ کرنے کے امکانات کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔(۳۰/مارچ ۲۰۰۷ء)

۳۴- اصلاحات اراضی کے نفاذ کے لیے آزاد، منصفانہ اور مضبوط ادارتی ڈھانچہ قائم کیا جائے۔(۳۰/مارچ ۲۰۰۷ء)

۳۵- تمام مرحلوں پر حکومتی اقدامات و سرگرمی شفاف ہونی چاہیے۔ اس مقصد کے حصول کیلئے اعلیٰ عدالت کے کسی جج کا تقرر کیا جائے۔(۳۰/مارچ ۲۰۰۷ء)

۳۶- اعداد و شمار اکٹھا کرنے، محکمانہ اور عوامی تفتیش و تصدیق کے لیے انفارمیشن ٹیکنالوجی کو اچھی طرح استعمال کیا جائے۔(۳۰/مارچ ۲۰۰۷ء)

۳۷- حکومت ایک اعلیٰ سطحی بااختیار تحقیقاتی کمیشن تشکیل دے، جو صرف ماہرین/ٹیکنوکریٹس پر مشتمل ہو اور اس میں کوئی جاگیردار شامل نہ ہو، یہ کمیشن گزشتہ تمام زرعی اصلاحات کے حوالے سے رپورٹوں اور ان پر عمل درآمد کی صورت حال پر غور کر کے وضاحت کرے کہ ان اصلاحات کی ناکامی کی وجوہات کیا تھیں؟ اور مستقبل میں کس طرح اور کس قسم کی اصلاحات ہونی چاہئیں؟ اس کمیشن کی سفارشات کونسل کو بھی بھیج دی جائیں تاکہ کونسل قرآن و سنت کی روشنی میں ان پر غور کرے۔(۳۰/مارچ ۲۰۰۷ء)

اسلامی نظریاتی کونسل اور قومی پریس

The Daily Observer
08 APR 2008

Assistant Professor Faculty of Sociology Universidad Complutense De Madrid, Dr. Eva Borreg... delivering lecture during a seminar on 'Muslims in Spain', at Islamic Ideology Council in Islam... on Friday. Chairman Standing Committee on Foreign Affairs, Senator Mushahid Hussain Say... also present.

Mushahid praises Europeans f... averting clash of civilizations

ISLAMABAD—Secretary General Pakistan Muslim League (PML) Senator Mushahid Hussain Sayed Friday urged European states to play their due role in resolving the long-standing issue of Kashmir and Palestine which were a source of grave concern for the Muslim world.

Delivering a lecture at the Islamic Ideology Council here as the chief guest, the PML leader said education, enlightenment and learning were linked with co-existence and harmony. Senator Mushahid said the Europe has a multi-ethnic and multi-cultured character and it should play its due role in bridging the gaps between the west and Islam. Moreover, he asked the Europe to act without delay for the recognition of the Hammas government in Palestine. He said following the spirit of democracy, the world community should bow to the aspirations of the Palestinian people. He stressed on endorsement of dialogue process in resolving international issues rather than pursuing use of force or threat of power.

On the other hand, he urged the Muslim scholars to play a pivotal role in bridging the gap between the civilizations of Islam, Christianity and Judaism (Jews). He also asked the Muslim scholars to pay heed to digging out the truth regarding the historic events. He said the Muslims all over the world were facing the challenge of battle of ideas and the Muslim scholars should rise to the challenge and devise an inclusive strategy in this regard.

Senator Mushahid stressed the need to bridge the gap between the rulers and the ruled and the elites and masses within the Muslim states. He said there was a dire need to prepare policies based on truth as most of the Muslim states formulate their policies on the basis on fear or hypocrisy.

Paying rich tributes to the people of Europe, Senator Mushahid recalled hundreds of demonstrations against war on Iraq in Europe. Only in Spain, he added, millions of people came out on the streets of Madrid demonstrating against the Iraq war. He said the multi-ethnic and multi-religious people of Europe loved peace and therefore, the world community should strengthen the process of dialogue and resolution of conflicts. Focusing on the Muslim heritage in Spain, Senator Mushahid said the cities of Cordova and Granada were still a hub of Muslim cult... —AP...

اسلام آباد: سینیٹر مشاہد حسین سید اسلامی نظریاتی کونسل میں منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں (تصویر: نوائے وقت)

نازیبا کارٹونوں کی اشاعت مغرب کی انتہا پسندی ہے: مشاہد حسین

ہم تہذیبوں کے تصادم کے حق میں نہیں، تمام مغرب سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت بھی نہیں، سیمینار سے خطاب

امریکہ بھارت معاہدہ کے بعد پاکستان کو بھی ایران کیساتھ ڈیل کا حق حاصل ہے

... deciding's lecture on "Muslims in Britain" in Islamabad on Friday.—ONLINE

...mage of Muslims in Britain improving

By Anwar Mansuri

Sir Iqbal said the 1.6 million Muslims living in Britain "cannot be marginalised" by the society. They were in fact being heard more attentively since their political representation has increased.

Senator Mushahid Hussain, who spoke after him, observed that Muslims in Britain "enjoy far more rights than their co-religionists do in some Muslim countries".

"A major problem of the Muslim societies is the political gap between their rulers and the ruled, between their elite and the street," he said, calling for introspection.

"We have to reverse the wrongs within our societies, rather than engaging in blame game," said the senator while admitting that "West's Islamophobia is a serious challenge".

Senator Mushahid Hussain observed that the repugnant theory of clash of civilizations was "peddled by a professor of Harvard University, not by any Madrassah — and at a time when the US and the Muslim world were allies".

Religious Affairs Minister Ejaaz Haq, who was introduced by the senator as "a progressive and enlightened minister", informed the audience that an agreement on introducing "modern education" in the Madrassah was "98 per cent ready" and would be signed with Madrassah managements in about 10 days.

He, too, accused western observers of propagating that Madrassah were the breeding ground of terrorists.

Prime Minister Shaukat Aziz, he said, silenced a visiting British Defence College team which persisted in questioning him about "the suicide bombers produced by Madrassahs" by asking them if any vaccine had been produced to immunise people against committing suicide.

چند تحقیقی منصوبے

(۲۰۰۴-۲۰۰۷ء)

۱-مقاصدِ شریعت: (زیرِ تکمیل)

اِس مجموعہ میں مقاصد شریعت پر لکھی گئی اہم کُتب کے مباحث کی اردو زبان مین تلخیص کی جائے گی نیز اس میں اصولِ استنباط سے متعلق بحث بھی شامل ہوگی۔

۲-اِسلامی ممالک میں قانون سازی

گزشتہ پچاس سالوں میں اسلامی ممالک میں قانون سازی کے لیے، جو کوششیں ہوئی ہیں، ان قوانین کو جمع کیا جائے گا۔ اس کا مقصد اس موضوع پر معلومات کی فراہمی کے علاوہ عالم اسلام کے تجربات سے استفادہ بھی ہے۔ اس مقصد کے لیے لائبریری سے استفادہ کے ساتھ ساتھ مختلف اسلامی ممالک کے دورے بھی کیے جائیں گے، اور قانون ساز اداروں کے ساتھ مل کر نیٹ ورک قائم کیا جائے گا۔ تاحال مندرجہ ذیل ممالک کے عائلی، فوجداری اور معاشی قوانین کے متون یکجا کیے جاچکے ہیں:

ترکی، ملائیشیا، سعودی عرب، الجزائر، مراکش، سوڈان، لیبیا، تیونس، انڈونیشیا، ایران، نائیجیریا، اردن، صومالیہ اور مصر

۳-فقہی لغت

فقہی وقانونی اصطلاحات کے مختصر تعارف پر مشتمل فقہی لغت کے نام سے ایک مجموعہ کی ترتیب بھی زیرغور ہے۔

۴-خواتین عہدرسالت میں

مصری سکالر عبدالحلیم محمد ابوشقہ نے قرآن وحدیث کے وسیع مطالعہ اور تجزیہ

کے بعد چار جلدوں میں ''تحریر المرأۃ فی عہد الرسالۃ'' کے نام سے ایک کتاب مرتب کی تھی، جس میں عہد رسالت میں خواتین کے سیاسی، سماجی، دینی اور معاشی کردار اور خواتین سے متعلق دیگر اہم مسائل پر بیش بہا معلومات فراہم کردی تھیں، قارئین کرام کے استفادہ کے لیے کونسل نے اس کتاب کا اردو زبان میں ترجمہ کروایا ہے، جو عنقریب زیورطباعت سے آراستہ ہورہا ہے۔

۵-کونسل کی سفارشات کا اشاریہ

کونسل کی طرف سے پیش کی گئی تمام رپورٹوں کے موضوعاتی اشاریہ کی ترتیب تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ اس اشاریہ کی ترتیب سے مقصود کونسل کے سرانجام دیے ہوئے کام سے استفادہ کو آسان بنانا ہے، اس اشاریہ کو کتابی صورت میں شائع کیا جائے گا نیز ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہوگا۔

۶-سہ ماہی ''اجتہاد''

اکثر یہ کہا جاتا ہے کہ اسلامی قانون جمود کا شکار ہے اور علماء وفقہاء کی جانب سے عصری تقاضوں کو نظرانداز کیا جارہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان اور عالم اسلام میں بہت سے تحقیقی ادارے کام کررہے ہیں، او آئی سی، اسلامی ممالک اور یورپ میں فتاویٰ کے ادارے قائم ہیں اور ان اداروں سے فتاویٰ کے مجموعے شائع ہورہے ہیں لیکن ان سب اداروں کی علمی وتحقیقی سرگرمیاں مناسب طریقے سے ہمارے سامنے نہیں آتیں، اس قسم کی علمی وتحقیقی اور اجتہادی کاوشوں سے روشناس کرانے کے لیے سہ ماہی ''اجتہاد'' کے نام سے اس مجلّہ کو جاری کیا گیا ہے، جس کا پہلا شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ مجلّہ کو زیادہ سے زیادہ بہتر بنانے کے لیے قارئین کرام کی تجاویز وآراء کا خیرمقدم کیا جائے گا۔

۷-رپورٹ اصلاح قیدیان وجیل خانہ جات

سابقہ کونسل نے قیدیوں اور قیدخانوں کے حالات اور متعلقہ قوانین کا اسلامی پس منظر میں جائزہ لینے کیلئے مؤرخہ ۴ رجنوری ۲۰۰۲ء کو جیل اصلاحات کمیٹی تشکیل دی تھی۔ کمیٹی نے چھ اجلاس منعقد کرکے مذکورہ بالا مسائل پر غور اور مختلف جیل خانہ جات کا دورہ کرکے حالات معلوم کرنے کے بعد اپنی رپورٹ مرتب کرکے کونسل میں پیش کی۔ کونسل نے اپنے اجلاس نمبر ۱۵۲ (۱۵-۱۸ رستمبر ۲۰۰۳ء) میں بعض ملاحظات کے

ساتھ اس رپورٹ کی طباعت کی منظوری دی تھی مگر تا حال یہ رپورٹ طبع نہیں ہو سکی۔

۸-مغربی ممالک میں مسلمانوں کے مسائل

مغربی ممالک کے مسلمانوں کے مسائل، مشکلات اور ان کے حل کیلئے تجاویز و آراء معلوم کرنے کیلئے کونسل میں مختلف ممالک کے اہل علم و دانش حضرات کے لیکچرز کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ اس لیکچر سیریز میں محترمہ ڈاکٹر ایوا بورے گیرو نے سپین میں مسلمان، جناب جمال ملک نے جرمنی میں مسلمان ڈاکٹر فارش احمد نور نے اسلام کے بارے میں مغربی دنیا میں مباحث، ڈاکٹر زاہد حسین بخاری نے ۱۱ ستمبر کے بعد امریکی معاشرے میں مسلمانوں کا نمایاں کردار، سر اقبال سکرانی نے برطانیہ میں مسلمان اور محترمہ لینا لارسن نے ناروے میں مسلمان اور عورتوں کے مسائل کے موضوع پر لیکچر دیئے، ان لیکچرز کو مرتب کر کے طباعت کیلئے تیار کیا جا رہا ہے۔

> کونسل کی تمام رپورٹوں کے موضوعاتی اشاریہ کی ترتیب تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔

۹-حدود آرڈی نینس پر رپورٹ

اس رپورٹ میں حدود قوانین سے متعلق کونسل کی سفارشات جمع کی جائیں گی، تحفظ حقوق نسواں بل میں ترامیم پر غور کرتے ہوئے اس بات کا جائزہ لیا جائے گا کہ ان سے پاکستان پینل کوڈ، ضابطہ فوجداری اور حدود لاز کی کون کون سی دفعات متاثر ہوئی ہیں نیز اس بات کا جائزہ لیا جائے گا کہ حدود لاز کے تحت صوبہ پنجاب اور وفاق میں کتنے مقدمات رجسٹرڈ ہوئے، ان میں سے کتنے مقدمات کا فیصلہ ہوا اور کیا فیصلہ ہوا۔ یہ رپورٹ زیر ترتیب ہے۔

۱۰-حدود قوانین سے متعلق مقدمات کا جائزہ

سابق رکن کونسل اور معروف ماہر قانون جناب سید افضل حیدر سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ حدود سے متعلق مقدمات کا قانونی نقطہ نظر سے ایک تجزیاتی مطالعہ مرتب کر کے پیش فرمائیں، کونسل اسے شائع کرے گی۔

۱۱-سنت نبوی میں حدود کے احکام

رکن کونسل جناب علامہ جاوید احمد غامدی سے کونسل کی طرف سے یہ درخواست کی گئی ہے کہ وہ حدود سے متعلق تمام احادیث کا ایک تنقیدی جائزہ اور سنت نبوی میں حدود کے احکام سے متعلق تفصیلات مرتب فرمائیں۔

۱۲-خواتین کے وقار اور حقوق کے بارے میں کونسل کی سفارشات

کونسل کے قیام ۱۹۶۲ء سے لے کر اب تک شائع ہونے والی کونسل کی تمام رپورٹوں سے کونسل کی اہم سفارشات خصوصاً خواتین کے وقار اور حقوق کے بارے میں سفارشات کی ترتیب و تدوین کا کام مکمل ہو چکا ہے، جسے ایک رپورٹ کی صورت میں عنقریب شائع کیا جائے گا۔

۱۳-اسلام اور دہشت گردی

کونسل نے محسوس کیا وطن عزیز میں امن و امان اور سکون و اطمینان کی صورتِ حال کے بارے میں ہر سنجیدہ فکر آدمی پریشان اور مضطرب ہے اور معاشرے میں عدم تحفظ کا شدید احساس پیدا ہو چکا ہے۔ پوری دنیا کی طرح پاکستان بھی سیاسی، مذہبی اور عالمی طور پر دہشت گردی اور تخریب کاری کے خطرے سے دوچار ہے۔ عالمی سطح پر دہشت گردی کا ہدف بھی مسلمان ہیں لیکن ستم ظریفی یہ کہ بین الاقوامی سطح پر اسلام اور مسلمانوں کے خلاف پروپیگنڈہ کرتے ہوئے مسلمانوں کو دہشت گرد اور اسلام کو دہشت گردی کا مذہب قرار دیا جا رہا ہے۔ اس احساس کے پیش نظر کونسل نے اصحاب علم و فضل پر مشتمل ایک مذاکرہ گروپ تشکیل دیا، جس کے جناب چیئرمین کونسل ڈاکٹر محمد خالد مسعود کے زیر صدارت دو اجلاس ہوئے، ان اجلاسوں میں دہشت گردی کے مسئلہ پر کئی جہتوں سے غور کیا گیا۔ یہ کتابچہ حک و اضافہ کے ساتھ انہی مباحث سے ترتیب دیا گیا ہے اور یہ فروری ۲۰۰۶ء میں شائع ہو چکا ہے۔

۱۴-اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹیں-ایک تجزیاتی جائزہ

کونسل کی طرف سے شائع ہونے والی تمام سالانہ رپورٹوں، قوانین کی اسلامی تشکیل، معیشت کی اسلامی تشکیل، معاشرتی، تعلیمی اور ذرائع ابلاغ سے متعلق رپورٹوں، جن کی مجموعی تعداد ۸۷ ہے، سے متعلق ایک تجزیاتی جائزہ پیش کیا جا رہا ہے، جو فی الحال ترتیب و تدوین کے مراحل میں ہے۔